روزے میں غیبت اور گالی سے روزہ ٹوٹتا ہے

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیاغیبت اور گالی گلوچ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

سائل:کبیر فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

غیبت، چغلی اورگالی دیناوغیرہ ناجائز و حرام ہیں اور روزہ میں اور زیادہ حرام مگر ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ ان کی وجہ سے روزہ مکروہ ہوجاتا ہے۔جیسا کہ تنویر الابصار مع الدرالمختار میں ہے :"**اغْتَابَ مِنْ الْغِيبَةِ...وَإِنْ كُرِهَ لَمْ يُفْطِرْ**" غیبت کی تو روزہ نہ ٹوٹااگرچہ مکروہ ہوگیا۔

(الدرالمختار"، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم وما لا یفسدہ، ج۳، ص۴۲۱، ۴۲۸)

حدیث میں غیبت کو تو زناسے بھی زیادہ سخت گناہ کہا گیا اور اسے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کی طر ح قرار دیا گیا بلکہ ایک حدیث میں تو روزے میں کی جانے والی غیبت کا بڑا عبرت ناک واقعہ بیان ہوا ہے ۔

اس کو ملخصاً عرض کرتا ہوں کہ نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے صَحابہ کرام علیھم الرضوان کوایک دِن روزہ رکھنے کا حُکم دیا اور ارشاد فرمایا:"جب تک میں تمہیں اِجازت نہ دوں ،تم میں سے کوئی بھی اِفطار نہ کرے۔ " لوگوں نے روزہ رکھا۔شام کو لوگ افطاری کی اجازت طلب فرماتے اورآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کی اجازت عطافرماتے ۔ایک صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حاضِر ہوکر عَرض کی ، آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم !میرے گھر والوں میں سے دونوجوان لڑکیاں بھی ہیں جِنہوں نے روزہ رکھا ۔ اُنہیں اجازت دیجئے تاکہ وہ بھی روزہ کھول لیں اللہ کے مَحبوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے اُن سے رُخِ انور پھیرلیا،اُنہوں نے تین بار یہی عَرض کی۔توغیب دان رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے (غیب کی خبر دیتے ہوئے) ارشاد فرمایا:

"**مَا صَامَتَا، وَكَيْفَ صَامَ مَنْ ظَلَّ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ، اذْهَبْ فَمُرْهُمَا أَنْ كَانَتَا صَائِمَتَيْنِ أَنْ يَسْتَقِيئَا» فَفَعَلَتَا، فَقَاءَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَقَةً**"

اُن لڑکیوں نے روزہ نہیں رکھا وہ کیسی روزہ دار ہیں ؟وہ تَو سارا دن لوگوں کا گوشت کھاتی رہیں!جاؤ ،ان دونوں کو حُکْم دو کہ وہ اگر روزہ دار ہیں تَو قَے کردیں۔ " وہ صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن کے پاس تشریف لائے اور انہیں فرمانِ شاہی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم سُنایا۔اِن دونوں نے قَے کی ، تَو قَے سے خُون اور گوشت کے چھیچھڑے نِکلے ۔

جب یہ بات نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو پہنچی تواٰپ نے ارشاد فرمایا:" اُس ذات کی قَسم ! جس کے قَبضہ قُدرت میں میری جان ہے۔

"لَوْ مَاتَتَا وَهُمَا فِيهِمَا لَأَكَلَتْهُمَا النَّارُ"اگر یہ اُن کے پیٹوں میں باقی رہتا ، تَو اُن دونوں کوآگ کھاتی۔"(کیوں کہ انہوں نے غِیبت کی تھی)
(الترغیب والترہیب ج۲ص۹۵الحدیث۸)
غیبت سے توبہ کرنی چاہیے اور آئندہ کرنے سے پرہیز ضروری ہے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

DOES THE FAST INVALIDATE DUE TO BACKBITING?

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Does the fast invalidate due to backbiting and swearing?

Questioner: Kabir from UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Backbiting, slandering, swearing, etc. are impermissible and haram (prohibited), and more haram during fasting. However, the fast does not invalidate due to these things. The fast becomes makruh (disliked) due to these acts. It is mentioned in Tanwir al-absar ma' al-durr al-mukhtar, "The fast does not invalidate due to backbiting but becomes makruh." (al-Durr al-Mukhtar, vol. 3, pg. 421, 428)

The hadith states that backbiting is a graver sin than fornication. It has also been likened to eating the dead meat of one's own brother. A hadith mentions a dreadful incident regarding backbiting done during fasting. It is as follows.

The Messenger of Allah ﷺ once ordered his companions to fast and said, "None of you shall end the fast until I grant you the permission to do so." They fasted and in the evening, when they came to him ﷺ and asked for permission to end the fast, he granted them the permission to do so. A companion came to him ﷺ and said, "O master! There are two young girls from my family who are fasting. Grant them permission to end their fasting." The Messenger of Allah ﷺ turned his face away from him. When the companion repeated his plea thrice, the Messenger of Allah ﷺ replied, "Those girls did not fast. How did they fast while they were eating the flesh of people? Inform them that if they are fasting, they must vomit. The companion went to them and informed them about what the Prophet ﷺ had stated. When they vomited, blood and pieces of flesh were found in their vomiting. When this news reached the Messenger of Allah ﷺ, he stated, "By the One in whose Hand is my soul! If this would have remained in their bellies, then hellfire would have eaten them (because they had committed backbiting)." (al-Targhib wa al-tarhib, vol. 2, pg. 95, hadith #8)

One must repent from backbiting and refrain from it in the future.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن
محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri